20160- مسجد کی صفائی کرنا

سوال

گزارش ہے کہ مسجد کی صفائی اوراس کی اشیاء ترتیب دینے والے شخص کے اجروثواب کے متعلق بتائیں، اسے کیا اجروثواب حاصل ہوتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

مسجد کی صفائی کے
متعلق کوئی خصوصی فضیلت وارد نہیں، صرف اتنا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
مسجد کو صاف ستھرا رکھنے اوراس میں خوشبولگانے کا حکم دیا ہے.

سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالی عنہ
بیان کرتے ہیں:

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ہمیں اپنے گھروں میں مساجد بنانے اورانہیں صاف ستھرا رکھنے کا حکم دیا"

مسند احمد حدیث نمبر (19671) علامہ
البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الترغیب والترھیب حدیث نمبر (278) میں اسے صحیح
کہا ہے.

اورعائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان
کرتی ہیں:

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
قبیلوں میں مسجد بنانے اوراسے صاف ستھر رکھنے اوراس میں خوشبولگانے کا حکم دیا"

جامع ترمذی حدیث نمبر (594) علامہ
البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الترغیب والترھیب حدیث نمبر (279) میں اسے صحیح
قرار دیا ہے.

یہ دونوں احادیث نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم کے حکم پر مشتمل ہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی پیروی

اوراس پر عمل کرنے والے شخص کواجرو ثواب حاصل ہوتا ہے.

ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان
کرتے ہیں :

"ایک سیاہ مرد یا عورت مسجد کی
صفائی کیا کرتی تھی چنانچہ وہ فوت ہوگئ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے
متعلق دریافت کیا صحابہ کرام نے عرض کیا وہ تو فوت ہوگیا ہے، رسول کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا :

"مجھے کیوں نہیں بتایا؟ مجھے اس کی
قبر کا بتاؤ یا فرمایا : اس عورت کی قبر کا بتاؤ، چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ
وسلم اس کی قبر پر آئے اور نماز ادا کی"

صحیح بخاری حدیث نمبر (458) صحیح
مسلم حدیث نمبر (956).

ابن حجر رحمہ اللہ تعالی فتح الباری
میں کہتے ہیں :

"حدیث میں مسجد کی صفائی کرنے کی
فضیلت، اور مسجد کا خادم یا دوست غائب ہو تو اس کے متعلق دریافت کرنے کی دلیل پائی
جاتی ہے" انتہی

پھر مسلمان شخص کے لیے تو کسی اطاعت
وفرمانبرداری کا عمل کرنے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اللہ تعالی اوراس کے رسول
صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم ہے، اوریہی چیز اس کے کامل اسلام کی نشانی ہے، لیکن
اطمنان قلب کے لیے اس کا اجرو ثواب دریافت کرنے میں کوئی حرج نہیں.

تنبیہ :

مسجد کی صفائی کے متعلق ایک ضعیف
حدیث وارد ہے، وہ درج ذیل ہے :

"مساجد کی صفائی کرنا حور عین کا
مہر ہے"

دیکھیں: السلسلۃ الضعیفۃ حدیث نمبر (
4147).

چنانچہ مندرجہ بالا صحیح احادیث پر
اکتفا کرنا کافی ہے.

واللہ اعلم.